معارف نبوی

جاوید احمد غامدی
تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

ایمان و اسلام کے منافی

(۲)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

١ ـ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،[1] أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ،[2] [فَأَعْجَبَهُ]،[3] فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا، فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا،[4] فَقَالَ: ”يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ، مَا هٰذَا؟“، قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: ”أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ“، ثُمَّ قَالَ: ”مَنْ غَشَّ[5] فَلَيْسَ مِنَّا[6]“.[7]

٢ ـ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ:[8] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً [مَشْهُوْرَةً][9] فَلَيْسَ مِنَّا“.

٣ ـ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:[10] ”مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا، [وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ]“.[11]

٤ ـ عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ:[12] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: "مَنۡ حَلَفَ بِالۡأَمَانَةِ فَلَيۡسَ مِنَّا".

٥۔عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ مَسۡعُوۡدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[١٣] "لَيۡسَ مِنَّا مَنۡ ضَرَبَ[١٤] الۡخُدُوۡدَ،[١٥] وَشَقَّ الۡجُيُوۡبَ،[١٦] وَدَعَا بِدَعۡوَى الۡجَاهِلِيَّةِ".[١٧]

٦۔عَنۡ أَبِي مُوۡسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ:[١٨] "لَيۡسَ مِنَّا مَنۡ حَلَقَ، وَلَا خَرَقَ، وَلَا سَلَقَ".[١٩]

٧۔عَنۡ أَنَسٍ قَالَ:[٢٠] أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ حِيۡنَ بَايَعَهُنَّ أَلَّا يَنُحۡنَ، فَقُلۡنَ: يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ، إِنَّ نِسَاءً أَسۡعَدۡنَنَا فِي الۡجَاهِلِيَّةِ، أَفَنُسۡعِدُهُنَّ فِي الۡإِسۡلَامِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: "لَا إِسۡعَادَ فِي الۡإِسۡلَامِ".

٨۔عَنۡ أَنَسٍ، قَالَ:[٢١] قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: "لَا عَقۡرَ فِي الۡإِسۡلَامِ".

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اناج کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے، آپ کو وہ اچھا لگا۔ آپ نے یہ دیکھ کر اپنا ہاتھ اُس کے اندر ڈالا تو آپ کی انگلیاں گیلی ہو گئیں۔ اِس پر آپ نے فرمایا: اناج بیچنے والے، یہ کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: اِس پر بارش ہو گئی تھی، یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا: تم نے اِسے ڈھیر کے اوپر کیوں نہیں ڈالا کہ لوگ دیکھ لیتے؟ پھر فرمایا: جس نے دھوکا دیا، وہ ہم سے نہیں ہے۔[١]

۲۔عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علانیہ لوٹ مار کی، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[٢]

۳۔ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اُنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنے باپ کے سوا کسی اور کے بارے میں دعویٰ کیا کہ وہ اُس کا باپ ہے، وہ ہم میں سے نہیں

ہے اور جس نے کسی چیز کو اپنی ملکیت بتایا جو اُس کی نہیں تھی، وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔[۳]

۴۔ بُریدہ بن حُصیب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے امانت کی قسم کھائی، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[۴]

۵۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو غم کے موقعوں پر گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور زمانۂ جاہلیت کی طرح پکارے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[۵]

۶۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مصیبت کے موقع پر سر منڈایا، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور نہ وہ جو کپڑے پھاڑے اور روئے چلائے۔[۶]

۷۔ انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے بیعت لی تو اُنھیں پابند کیا کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی۔ اِس پر عورتوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول، زمانۂ جاہلیت میں ایسی عورتیں بھی تھیں جنھوں نے غم کے موقعوں پر رونے پیٹنے کے لیے ہماری مدد کی تھی۔ اسلام لانے کے بعد اب کیا ہم اُن کی مدد کر سکتی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِس طرح کی مدد اسلام میں نہیں ہے۔

۸۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں قبروں پر اونٹ ذبح کرنے کا تصور نہیں ہے۔[۷]

ترجمے کے حواشی

ا۔ یعنی کہنے کو مسلمان ہے، لیکن اِس کا اہل نہیں ہے کہ اپنے آپ کو مسلمانوں کی جماعت کا ایک فرد سمجھے۔ اِس لیے کہ دھوکا اور فریب کسی ایسے شخص سے متصور نہیں ہو سکتا جو اُس خدا پر سچے دل کے ساتھ ایمان لایا ہو جو انسان کے ظاہر و باطن کی ہر چیز پر نگران ہے۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

۲۔لوٹ مار اور وہ بھی علانیہ، اِس کی شناعت محتاجِ بیان نہیں ہے۔ چنانچہ اسلام کو ماننے والا کوئی شخص اِس کا مرتکب نہیں ہوسکتا۔

۳۔اپنا نسب تبدیل کرنا اور کسی کی ملکیت پر اپنا حق جتانا، دونوں دھوکے اور فریب کی بدترین صورتیں ہیں، لہٰذا من جملہ کبائر ہیں اور کبائر کے بارے میں قرآن نے تصریح کر دی ہے کہ اُن پر اصرار آدمی کو جہنم کا مستحق بنا دیتا ہے۔

۴۔قسم بالعموم کسی کو اپنی بات پر گواہ ٹھیرانے کے لیے کھائی جاتی ہے، لہٰذا صرف خدا ہی کی ہوسکتی ہے۔ خدا کے سوا کسی دوسرے کی قسم کھائی جائے تو یہ شرک ہے جس کا ارتکاب کوئی مسلمان نہیں کرسکتا۔

۵۔مطلب یہ ہے کہ یہ سب چیزیں کسی مسلمان کے شایانِ شان نہیں ہیں، اِس لیے کہ اسلام کے معنی ہی یہ ہیں کہ خدا کے ہر حکم اور فیصلے پر سرِ تسلیم خم کر دیا جائے۔

۶۔یہ سب بھی اظہارِ غم اور جزع فزع کی وہ صورتیں ہیں جن کو کوئی ایسا شخص اختیار نہیں کرسکتا جو اسلام لا کر اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر چکا ہو۔

۷۔یہ جاہلیت کی رسم تھی جس سے قبر والوں کے لیے کوئی فائدہ متصور ہوتا تھا۔ اِس طرح کا کام اذنِ الٰہی کے بغیر نہیں کیا جا سکتا اور اگر کیا جائے تو یہ اپنی طرف سے دین بنانا ہوگا جسے قرآن نے افترا علی اللہ، یعنی اللہ پر جھوٹ باندھنے سے تعبیر کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا کہ اسلام میں اِس کی گنجایش نہیں ہے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

متن کے حواشی

۱۔اِس روایت کا متن سنن ترمذی، رقم ۱۳۱۵ سے لیا گیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ اِس باب میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن ابی ربیعہ مخزومی رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایات نقل ہوئی ہیں۔ اِن کے مراجع یہ ہیں: مسند حمیدی، رقم ۱۰۶۳۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۳۱۴۷۔ مسند احمد، رقم ۷۲۹۲۔ صحیح مسلم، رقم ۱۰۱، ۱۰۲۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۲۲۲۴۔ سنن ابی داؤد، رقم ۳۴۵۲۔ مسند بزار، رقم ۸۱۲۵، ۸۳۲۰، ۹۰۹۹۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۵۲۰۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۱۵۷۔ صحیح ابن حبان، رقم ۵۶۷، ۴۹۰۵، ۵۵۵۹۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۹۹۳۔ المعجم الصغیر، طبرانی، رقم ۷۳۸۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۰۲۳۴، ۱۱۵۵۳۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵۔ مستخرج ابی نعیم، رقم ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۰۷۳۳، ۱۰۹۶۱۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۱۱۳۸۵۔ کشف الاستار عن زوائد البزار، ہیثمی، رقم ۱۲۵۶۔

۲۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۷۱۵۷ میں متن کا آغاز ان الفاظ سے ہوا ہے: 'جَاءَ النَّبِيُّ إِلَى السُّوقِ فَإِذَا حِنْطَةٌ مُصْبَرَةٌ' ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک موقع پر بازار میں تشریف لائے تو آپ کی نظر گندم کے ایک ڈھیر پر پڑی''۔

۳۔ یہ اضافہ مسند حمیدی، رقم ۱۰۶۳ سے لیا گیا ہے۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۷۲۹۲ میں یہاں یہ بات بھی بیان ہوئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے والے سے پوچھا: کیسے دے رہے ہو؟ جب اُس نے بتایا تو آپ پر وحی آئی کہ آپ اپنا ہاتھ اِس میں ڈال کر دیکھیں، تب آپ نے ایسا کیا۔

۴۔ مسند حمیدی، رقم ۱۰۶۳ میں یہاں یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: 'فَإِذَا هُوَ طَعَامٌ مَبْلُولٌ' ''تو پتا چلا کہ وہ اناج تو اندر سے گیلا ہے''۔ جبکہ سنن ابن ماجہ، رقم ۲۲۲۴ میں ہے: 'فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ' ''تو پتا چلا کہ اِس میں تو دھوکا دیا گیا ہے''۔

۵۔ بعض روایات، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۱۰۱ میں 'مَنْ غَشَّ' ''جس نے دھوکا دیا'' کے بجائے 'مَنْ غَشَّنَا' ''جس نے ہمیں دھوکا دیا'' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۶۔ بعض روایتوں، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۱۰۲ میں یہاں 'لَيْسَ مِنَّا' ''وہ ہم میں سے نہیں ہے'' کے بجائے 'لَيْسَ مِنِّي' ''مجھ سے اُس کا کوئی تعلق نہیں ہے'' کے الفاظ مروی ہیں۔

۷۔ بعض روایات، مثلاً مسند حمیدی، رقم ۱۰۶۳ میں یہ الفاظ نقل ہوئے ہیں: 'لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا' ''جس نے ہمیں دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔ مسند احمد، رقم ۷۲۹۲ میں یہ الفاظ ہیں: 'لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ' ''جس نے دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۵۲۰ میں ہے: 'مَنْ غَشَّنِي فَلَيْسَ مِنِّي' ''جس نے مجھے دھوکا دیا، اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۷۱۵۷ کے مطابق آپ نے 'مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي' ''جس نے دھوکا دیا، اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے'' کا جملہ اُس موقع پر دو مرتبہ دہرایا۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۱۵۴ میں یہ الفاظ منقول ہیں: 'أَلَا مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا' ''آگاہ رہو کہ جس نے ہمیں دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔ بعض روایات، مثلاً صحیح ابن حبان، رقم ۵۶۷ میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے 'مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا' کے بعد 'وَالْمَكْرُ، وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ' ''اور یہ دھوکا اور فریب آدمی کو جہنم میں لے جا سکتا ہے'' کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔

۸۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۱۹۹۲۹ سے لیا گیا ہے۔ عمران بن حُصین رضی اللہ عنہ کے علاوہ اِس مضمون کی احادیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے بھی نقل

ہوئی ہیں۔ اِن کے مراجع یہ ہیں: مصنف عبد الرزاق، رقم ۶۶۹۰، ۱۸۸۴۴۔ مسند ابن جعد، رقم ۲۶۵۵، ۲۶۵۶۔ مسند احمد، رقم ۲۰۰۰۳، ۱۴۳۵۱، ۱۴۴۶۴، ۱۵۰۷۰، ۱۵۲۵۴، ۱۹۹۴۶، ۱۹۹۸۷، ۲۰۶۱۹، ۲۰۶۲۶، ۲۰۶۳۱، ۱۳۰۳۲۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹۳۵، ۳۹۳۷۔ سنن ابی داؤد، رقم ۴۳۹۱۔ سنن ترمذی، رقم ۱۱۲۳، ۱۶۰۱۔ مسند بزار، رقم ۳۵۳۵، ۶۹۱۸۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۳۳۳۵، ۳۵۹۰۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۴۴۱۵، ۵۴۷۱۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۱۴۶، ۳۲۶۷، ۴۴۵۶، ۵۱۷۰۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۳۸۲، ۳۸۳۔ سنن دار قطنی، رقم ۴۸۳۱۔

۹۔ یہ اضافہ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹۳۵ سے لیا گیا ہے، جس کے راوی جابر رضی اللہ عنہ ہیں۔

۱۰۔ یہ روایت مستخرج ابی عوانہ، رقم ۵۶ سے لی گئی ہے۔ اِس کے راوی ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں۔ مستخرج ابی عوانہ کے علاوہ یہ حدیث مسند احمد، رقم ۲۱۴۶۵، صحیح مسلم، رقم ۶۱۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۲۳۱۹ اور السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۵۳۳۵ میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔

۱۱۔ یہ اضافہ مسند احمد، رقم ۲۱۴۶۵ سے لیا گیا ہے۔

www.javedahmadghamidi.org
www.al-mawrid.org

۱۲۔ یہ روایت سنن ابی داؤد، رقم ۳۲۵۳ سے لی گئی ہے۔ اِس کے راوی بُریدہ بن حُصیب اسلمی رضی اللہ عنہ ہیں۔ سنن ابی داؤد کے علاوہ یہ حدیث مسند احمد، رقم ۲۲۹۸۰، صحیح ابن حبان، رقم ۴۳۶۳ اور السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۹۸۳۶ میں بھی نقل ہوئی ہے۔

۱۳۔ اِس روایت کا متن مسند طیالسی، رقم ۲۸۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ یہ جن کتابوں میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۱۳۳۸، ۱۱۳۳۹۔ مسند احمد، رقم ۳۶۵۸، ۴۱۱۱، ۴۲۱۵، ۴۳۶۱، ۴۴۳۰۔ صحیح بخاری، رقم ۱۲۹۴، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸۔ صحیح مسلم، رقم ۱۰۳۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۱۵۸۴۔ مسند بزار، رقم ۱۹۳۴، ۱۹۵۴۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۱۸۶۰، ۱۸۶۲، ۱۸۶۴۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۹۹۹، ۲۰۰۱، ۲۰۰۳۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۲۰۱، ۵۲۵۲۔ منتقی ابن جارود، رقم ۵۱۶۔ مسند شاشی، رقم ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۴۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۱۴۹۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۲۱۴۳۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۰۲۹۷۔ السنن الصغریٰ، بیہقی، رقم ۱۱۴۳۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۷۱۱۵، ۷۱۱۷۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۷۷۰۷۔

۱۴۔ بعض طرق مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۱۳۳۸ میں یہاں 'ضَرَبَ' کے بجائے 'لَطَمَ' کا لفظ روایت ہوا ہے۔ معنی کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

۱۵۔ مسند بزار، رقم ۱۹۳۴ میں یہاں 'الْخُدُوْدَ' ''گالوں'' کے بجائے 'الْوُجُوْہَ' ''چہروں'' کا لفظ نقل ہوا ہے۔

۱۶۔ بعض روایتوں، مثلاً سنن ابن ماجہ، رقم ۱۵۸۴ میں 'مَنْ شَقَّ الْجُیُوْبَ' ''جس نے گریبان پھاڑے'' مقدم بیان ہوا ہے، جبکہ 'وَضَرَبَ الْخُدُوْدَ' ''اور گال پیٹے'' کے الفاظ موخر آئے ہیں۔ مسند احمد، رقم ۴۱۱۱ میں موخر الفاظ 'وَلَطَمَ الْخُدُوْدَ' ''اور گال پیٹے'' ہیں۔ بعض طرق، مثلاً مسند احمد، رقم ۴۳۶۱ میں یہاں دونوں مقامات پر 'وَ' ''اور'' کے بجائے 'أَوْ' ''یا'' کا حرف روایت ہوا ہے۔

۱۷۔ بعض روایتوں، مثلاً السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۱۸۶۰ میں یہاں 'دَعْوَی الْجَاهِلِيَّةِ' کے بجائے 'دُعَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں جس سے معنی میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۱۳۳۸ میں 'دُعَاءِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ' ''اہل جاہلیت کی طرح پکارنا'' کے الفاظ ہیں، جبکہ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۲۰۱ میں ہے: 'وَدَعَا بِدَعْوَةِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ'۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۰۲۹۷ میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے: 'أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ نَهٰی عَنْ لَطْمِ الْخُدُوْدِ وَشَقِّ الْجُیُوْبِ' ''کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گالوں کو پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت فرمائی ہے''۔

۱۸۔ اِس روایت کا متن مسند بزار، رقم ۳۰۴۵ سے لیا گیا ہے۔ یہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے علاوہ اُن کی اہلیہ ام عبد اللہ بنت ابی دومہ رضی اللہ عنہا کی زبانی بھی نقل ہوئی ہے۔ اِس باب کی روایات جن مراجع میں نقل ہوئی ہیں، وہ یہ ہیں: مسند طیالسی، رقم ۵۰۹۔ مسند ابن جعد، رقم ۸۹۲۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۱۳۴۱۔ مسند اسحاق، رقم ۲۳۱۸، ۲۳۱۹۔ مسند احمد، رقم ۱۹۵۳۵، ۱۹۵۳۹، ۱۹۵۴۰، ۱۹۵۴۷، ۱۹۶۱۶، ۱۹۶۱۷، ۱۹۶۲۶، ۱۹۷۲۹۔ صحیح بخاری، رقم ۱۲۹۶۔ صحیح مسلم، رقم ۱۰۴۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۱۵۸۶۔ سنن ابی داؤد، رقم ۳۱۳۰۔ مسند بزار، رقم ۳۰۴۶، ۳۱۹۴، ۳۲۰۰۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۱۸۶۱، ۱۸۶۳، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۲۰۰۰، ۲۰۰۲، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۳۵۷۔ مسند رویانی، رقم ۵۸۱، ۵۸۲۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۱۵۰، ۳۱۵۲، ۳۱۵۴۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۱۳۱۰، ۲۶۲۰۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۴۲۹، ۴۳۰۔ فوائد تمام، رقم ۹۷۷۔ السنن الصغریٰ، بیہقی، رقم ۱۱۴۴۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۶۶۵۴، ۱۱۸۷، ۱۱۹۷، ۱۲۰۷۔

۱۹۔ مسند بزار، رقم ۳۲۰۰ میں یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: 'لَیْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ'۔ ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے کسی مصیبت کے موقع پر سر منڈایا، رویا چلایا اور کپڑے پھاڑے''۔ سنن ابی داؤد، رقم ۳۱۳۰ میں یہ الفاظ اِس طرح آئے ہیں: 'لَیْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَمَنْ سَلَقَ وَمَنْ خَرَقَ' ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے کسی مصیبت کے موقع پر سر منڈا دیا اور وہ بھی جو رویا چلایا اور وہ جس نے اپنے کپڑے پھاڑے''۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مسند بزار، رقم ۳۱۹۴ میں ہے: 'لَيُسَ مِنَّا مَنُ حَلَقَ أَوُ خَرَقَ أَوُ سَلَقَ'' ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے کسی مصیبت کے موقع پر سر منڈا دیا یا اپنے کپڑے پھاڑ دیے یا وہ چلا چلا کر رویا''۔

روایت کے متعدد طرق میں بعض تابعین نے آپ کا یہ ارشاد ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے مرض وفات کے واقعہ کے سیاق میں اُن کی اہلیہ، ام عبداللہ بنت ابی دومہ رضی اللہ عنہا کی زبان سے بھی بیان کیا ہے۔ تاہم اِس میں تعبیر کا کچھ اختلاف ہے۔ مسند اسحاق، رقم ۲۳۱۸ میں یہ اِن الفاظ میں نقل ہوا ہے:

عَنُ يَزِيدَ بُنِ أَوُسٍ قَالَ: لَمَّا مَرِضَ أَبُو مُوسٰى بَكَتُ عَلَيُهِ امُرَأَتُهُ فَقَالَ لَهَا: أَمَا سَمِعُتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتُ: بَلٰى، فَلَمَّا مَاتَ قَالَ يَزِيدُ: لَقِيتُ الْمَرُأَةَ فَقُلُتُ لَهَا: مَا قَالَ أَبُو مُوسٰى لَكِ: أَمَا سَمِعُتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلُتِ: بَلٰى، فَقَالَتُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ: "لَيُسَ مِنَّا مَنُ سَلَقَ وَحَلَقَ وَمَنُ خَرَقَ"۔

''یزید بن اوس کا بیان ہے کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ جب بیمار ہوئے تو اُن کی حالت دیکھ کر اُن کی اہلیہ رونے لگیں، اِس پر اُنھوں نے اُس سے کہا: کیا تم نے سنا نہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ اُن کی اہلیہ نے جواب دیا: کیوں نہیں۔ پھر جب وہ دنیا سے رخصت ہو گئے تو یزید کہتے ہیں کہ میں اُن کی بیوی سے ملا اور اُن سے پوچھا: ابوموسیٰ آپ سے کیا کہنا چاہ رہے تھے، جب اُنھوں نے آپ سے کہا تھا کہ تم نے سنا نہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ اور جس کے جواب میں آپ نے کہا تھا: کیوں نہیں۔ اِس پر اُنھوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو کسی مصیبت کے موقع پر رویا چلایا، اور جس نے اپنا سر منڈایا اور جس نے اپنے کپڑے پھاڑے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۱۳۴۱ میں یہ واقعہ اِس طرح بیان ہوا ہے:

عَنِ الْقَرُثَعِ الضَّبِّيِّ قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسٰى صَاحَتُ عَلَيُهِ امُرَأَتُهُ فَقَالَ لَهَا: مَا عَلِمُتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتُ: بَلٰى، ثُمَّ سَكَتَتُ، فَقِيلَ لَهَا بَعُدُ: أَيُّ شَيُءٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنُ حَلَقَ، وَخَرَقَ، وَسَلَقَ۔

''قرثع ضبی کا بیان ہے کہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی طبیعت جب بہت ناساز ہوئی تو اُن کی اہلیہ یہ حالت دیکھ کر رونے چلانے لگیں۔ اُس موقع پر اُنھوں نے اُس سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا تھا، وہ تمھارے علم

میں نہیں ہے؟ اُنھوں نے جواب دیا: کیوں نہیں۔ اِس کے بعد وہ خاموش ہو گئیں۔ پھر جب بعد میں اُن سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟ کہتے ہیں کہ اُس موقع پر اُنھوں نے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس شخص پر لعنت کی ہے جو مصیبت کے موقع پر اپنا سر منڈائے، کپڑے پھاڑ دے اور چلا چلا کر روئے۔''

المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۴۲۹ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: 'لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حَلَقَ أَوْ خَرَقَ أَوْ سَلَقَ' ''اللہ نے لعنت کی ہے ایسے شخص پر جو مصیبت کے موقع پر اپنا سر منڈائے یا اپنے کپڑے پھاڑے یا روئے چلائے''۔ مسند احمد، رقم ۱۹۷۲۹ کے مطابق ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اُس موقع پر یہ الفاظ کہے تھے: 'إِنِّي بَرِيْءٌ مِمَّنْ بَرِءَ اللّٰهُ مِنْهُ وَرَسُوْلُهُ، وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِئَ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ' ''میں ہر اُس شخص سے براءت کا اظہار کرتا ہوں جس سے اللہ اور اُس کے رسول نے اظہار براءت کیا ہے۔ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں سے براءت ظاہر کی تھی جو کسی مصیبت کے موقع پر اپنا سر منڈا دیں، روئیں چلائیں اور اپنے کپڑے پھاڑ دیں''۔ مسند ابن جعد، رقم ۸۹۲ کے مطابق انھوں نے اپنی اہلیہ سے کہا: 'أَمَا بَلَغَكِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَرِئَ مِمَّنْ حَلَقَ، وَسَلَقَ، وَخَرَقَ' ''کیا تمھارے علم میں نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصیبت کے موقع پر سر منڈانے والوں، چلا چلا کر رونے والوں اور اپنے کپڑے پھاڑنے والوں سے اظہار براءت کیا ہے''۔ صحیح بخاری، رقم ۱۲۹۶ میں اُن کے یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: 'أَنَا بَرِيْءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ، إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرِئَ مِنَ الصَّالِقَةِ وَالحَالِقَةِ وَالشَّاقَّةِ'۔ ''میں ہر اُس شخص سے براءت کا اعلان کرتا ہوں جس سے اللہ کے رسول نے اعلان براءت کیا ہے۔ اِس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن عورتوں سے براءت ظاہر کی تھی جو چلا چلا کر روئیں، اپنا سر منڈوا لیں اور کپڑے پھاڑ دیں''۔

۲۰۔ اِس روایت کا متن مصنف عبد الرزاق، رقم ۹۸۲۹ سے لیا گیا ہے۔ حدیث کا یہ مضمون سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی سے منقول ہے۔ اِس باب کی روایات جن مصادر میں نقل ہوئی ہیں، وہ یہ ہیں: مصنف عبد الرزاق، رقم ۶۶۹۰، ۱۰۴۳۴، ۱۰۴۳۷۔ مسند احمد، رقم ۱۲۶۵۸، ۱۳۰۳۲۔ مسند بزار، رقم ۶۹۱۸۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۱۸۵۲۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۹۹۱۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۱۴۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۷۱۰۸۔

۲۱۔ اِس روایت کا متن سنن ابی داؤد، رقم ۳۲۲۲ سے لیا گیا ہے۔ اِس مضمون کی روایات سیدنا انس بن مالک

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org

رضی اللہ عنہ ہی سے نقل ہوئی ہیں۔ ان کے مراجع یہ ہیں: مصنف عبد الرزاق، رقم ۶۶۹۰۔ مسند احمد، رقم ۱۳۰۳۲۔ صحیح ابن حبان، رقم ۳۱۴۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۷۰۶۹، ۱۹۳۵۱۔

المصادر والمراجع

ابن أبي شيبة، أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن الجارود، أبو محمد عبد الله النيسابوري. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). **المنتقى من السنن المسندة**. ط١. تحقيق: عبد الله عمر البارودي. بيروت: مؤسسة الكتاب الثقافية.

ابن الجَعد، علي بن الجَعد بن عبيد الجَوهَري البغدادي. (١٤١٠هـ/ ١٩٩٠م). **مسند ابن الجعد**. ط١. تحقيق: عامر أحمد حيدر. بيروت: مؤسسة نادر.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٣هـ/١٩٧٣م). **الثقات**. ط١. حيدر آباد الدكن – الهند: دائرة المعارف العثمانية.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤١٥هـ). **الإصابة فى تمييز الصحابة**. ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود وعلي محمد معوض. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب**. ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب**. ط١. بيروت: دار الفكر.

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان**. ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن راهويه، إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم الحنظلي المروزي. (١٤١٢هـ/ ١٩٩١م) **مسند إسحاق بن راهويه**. ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن عبد البر، أبو عمر يوسف بن عبد الله القرطبي. (١٤١٢هـ/ ١٩٩٢م). **الاستيعاب في معرفة الأصحاب**. ط١. تحقيق: علي محمد البجاوي. بيروت: دار الجيل.

ابن عدي، عبد الله أبو أحمد الجرجاني. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **الكامل في ضعفاء الرجال**. ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود، وعلي محمد معوض. بيروت– لبنان: دار الكتب العلمية.

ابن ماجه، أبو عبد الله محمد القزويني. (د.ت). **السنن**. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي د.م: دار إحياء الكتب العربية.

أبو داود، سليمان بن الأشعث، السّجستاني. (د.ت). **السنن**. د.ط.تحقيق: محمد محيي الدين عبد الحميد. بيروت: المكتبة العصرية.

أبو عوانة، الإسفراييني، يعقوب بن إسحاق، النيسابوري. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **مستخرج أبي عوانة**. ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو نعيم، أحمد بن عبد الله، الأصبهاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٦م). **المسند المستخرج على صحيح مسلم**. ط١. تحقيق: محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشافعي. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو يعلى، أحمد بن علي، التميمي، الموصلي. **المسند**. ط١. (١٤٠٤هـ/ ١٩٨٤م). تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل، أبو عبد الله، الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

البخاري، محمد بن إسماعيل، أبو عبدالله الجعفي. (١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **المسند**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين الله، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٠هـ/١٩٨٩م). **السنن الصغرٰى**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. كراتشي: جامعة الدراسات الإسلامية.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرٰى**. ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). **معرفة السنن والآثار**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. القاهرة: دار الوفاء.

الترمذي، أبو عيسٰى، محمد بن عيسٰى. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **السنن**. ط٢. تحقيق و تعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفٰى البابي الحلبي.

تمام بن محمد، الرازي، البجلي، أبو القاسم. (١٤١٢هـ). **الفوائد**. ط١. تحقيق: حمدي عبد المجيد السلفي. الرياض: مكتبة الرشد.

الحاكم، أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفٰى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

الحميدي، أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسٰى القرشي الأسدي. (١٩٩٦م). **مسند الحميدي**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن سليم أسد الدَّارَانيّ. دمشق: دار السقا.

الدارقطني، أبو الحسن، علي بن عمر بن أحمد البغدادي. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٤م). **السنن**. ط١. تحقيق وتعليق: شعيب الارنؤوط، حسن عبد المنعم شلبي، عبد اللطيف حرز الله، أحمد برهوم. بيروت: مؤسسة الرسالة.

www.almawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الذهبي، شمس الدين أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين وخلق من المجهولين وثقات فيهم لين.** ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء.** ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرناؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد اللّٰه محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة.** ط١. تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية – مؤسسة علوم القرآن.

الرُّوياني، أبو بكر محمد بن هارون. (١٤١٦هـ). **المسند.** ط١. تحقيق: أيمن على أبو يماني. القاهرة: مؤسسة قرطبة.

السيوطي، جلال الدين، عبد الرحمٰن بن أبي بكر. (١٤١٦هـ/١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج.** ط١. تحقيق وتعليق: أبو اسحق الحويني الأثري. الخبر: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الشاشي، أبو سعيد الهيثم بن كليب البِنُكثى. (١٤١٠هـ) **مسند الشاشي.** ط١. تحقيق: د. محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط.** د.ط. تحقيق: طارق بن عوض اللّٰه بن محمد، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **المعجم الصغير.** ط١. تحقيق: محمد شكور محمود الحاج أمرير. بيروت: المكتب الإسلامى.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الكبير.** ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

الطيالسى، أبو داود سليمان بن داؤد البصرى. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **المسند.** ط١. تحقيق:

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

عبد الرزاق بن همام، أبو بكر، الحميري، الصنعاني. (١٤٠٣هـ). **المصنف**. ط٢. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. الهند: المجلس العلمي.

المزي، أبو الحجاج، يوسف بن عبد الرحمٰن القضاعي الكلبي. (١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق: الدكتور بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج، النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنن الصغرٰى**. ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **السنن الكبرٰى**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

نور الدين، الهيثمي، علي بن أبي بكر بن سليمان. (١٣٩٩هـ/ ١٩٧٩م). **كشف الأستار عن زوائد البزار**. ط١. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي، يحيٰى بن شرف، أبو زكريا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج**. ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com